



کیا میں تم میں ایسی چیزیں نہ بتاؤں، جن سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹاتا اور درجات کو بلند کر دیتا ہے؟

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: "کیا میں تم میں ایسی چیزیں نہ بتاؤں، جن سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹاتا اور درجات کو بلند کر دیتا ہے؟" صحابہ نے عرض کیا: ضرور، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: "ناگوار کی باوجود اچھی طرح وضو کرنا، مسجد تک زیادہ قدم چلنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا اور یہی رباط (دشمنوں سے حفاظت کے لیے سرحد کی پابندی کرنا) ہے۔"

[صحیح] [رواہ مسلم]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے پوچھا کہ کیا وہ چاہتے ہیں کہ ان کی رہنمائی ایسے اعمال کی جانب کی جائے، جو گناہوں کی بخشش، ان کو انسان کے اعمال لکھنے والے فرشتوں کے رجسٹر سے مٹا دیں جانے اور جنت میں اونچے درجات کے سبب بنتے ہوں؟ صحابہ نے عرض کیا: ضرور رہنمائی فرمائیں۔ آپ نے فرمایا: 1- پریشانی، جیسے ٹھنڈی، پانی کی کمی، جسمانی تکلیف اور پانی گرم ہونے کے باوجود پورے طور پر اور اچھی طرح وضو کرنا۔ 2- مسجدوں کی طرف زیادہ قدم چلنا اس کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں مسجد سے گھر دور ہو یا مسجد آنا جانا زیادہ ہو۔ حدیث میں آئے ہوئے لفظ "الخُطَا" کے معنی دو قدموں کے درمیان کی دوری کے ہیں۔ 3- نماز کے وقت کا انتظار کرنا، اس میں دل کا اٹکا رہنا، اس کی تیاری کرنا اور اس کے لیے جماعت کے انتظار میں مسجد کے اندر بیٹھا رہنا۔ ایک نماز پڑھ لینے کے بعد مسجد میں بیٹھ کر دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ اس کے بعد اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ دراصل یہی اعمال حقیقی مرابطہ (دشمنوں سے حفاظت کے لیے سرحد کی پابندی) ہیں۔ کیوں کہ یہ نفس کی طرف آنے والے شیطانی راستوں کو بند کرتے ہیں، خواہشات کو مغلوب کرتے ہیں اور نفس کو وسوسہ قبول کرنے سے روکتے ہیں۔ اس طرح اللہ کا لشکر شیطان کے لشکر پر فتح یاب ہوتا ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3574>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

